سوال

(59)علم غیب کے بارے میں ایک سخت ضعیف روایت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِن اللہ عزوجل قد رفع لی الدنیا، فأنا أنظر إلیھا وإلی ما ھو کائن فیھا إلی یوم القیامة کأنما أنظر إلی کفی ہذہ، جلیانا من أمر اللہ عزوجل جلاہ لنبیہ کما جلاہ للنبیین قبلہ"

"بے شک اللہ تعالی نے دنیا کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا ہے اور میں دنیا کو اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسا کہ میں اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔ یہ اللہ کی طرف سے کشف و اظہار ہے جو اس نے اپنے نبی کے لیے ظاہر کیا جیسا کہ اس نے آپ سے پہلے نبیوں کے سامنے ظاہر کیا تھا۔

(کنز العمال 11/420ح 3197 بحوالہ طبرانی مجمع الزوائد 8/287 اور حلیۃ الاولیاء 6/101)

کیا یہ روایت صحیح ہے۔" (محمد ہارون برنالہ آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طبرانی رحمة اللہ علیہ اور ابو نعیم اصبہانی رحمة اللہ علیہ کی اس روایت کی سند درج ذیل ہے:

"بَقِيَّة ثنا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مرفوعاً"

اس کا بنیادی راوی ابو مہدی سعید بن سنان الشامی الحنفی سخت مجروح راوی ہے۔

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے فرمایا:

"منکر الحدیث" (کتاب الضعفاء بتحقیقی: 136) ص 48)

امام نسائی رحمة اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک الحدیث" (کتاب الضعفاء للنسائی: 268)

امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعفاء و متروکین میں ذکر کیا: (الضعفاء المتروکون: 270)

امام ابو حاتم الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف الحدیث منکر الحدیث قرار دیا اور فرمایا:

اس نے ابوالزہریہ (حدیر بن کریب) عن کثیر بن مرہ عن ابن عمر کی سند سے تیس (30) منکر روایتیں بیان کی ہیں۔ (الجرح والتعدیل 4/114)

امام مسلم نے فرمایا: "منکر الحدیث" (کتاب الکنی ص 109۔185) مخطوط مصور)

دیگر بہت سے محدثین نے بھی شدید جرح کی ہے۔ مثلاً حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک متھم" (المغنی فی الضعفاء 1/406 ت 241)

حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک رماہ الدار قطنی وغیرہ بالوضع" (تقریب التہذیب: 2333)

اس جم غفیر کے مقابلے میں صدقہ بن خالد سے مروی ہے کہ "

"وکان ثقۃ مرضیا"

اور وہ ثقہ پسندیدہ تھا۔ (الجرح والتعدیل 4/28)

اس قول کی سند میں "صاحب لی من بنی تمیم "نامعلوم ہے اور نامعلوم کی توثیق اصول حدیث کی رو سے معتبر نہیں۔ (دیکھئے اختصار علوم الحدیث لا بن کثیر مترجم اردو ص 61۔62 قسم: 23)

حافظ نورالدین الہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مہدی سعید بن سنان کے بارے میں فرمایا:

"ضعیف جدا، ونقل عن بعضھم توثیقہ ولم یصح"

وہ سخت ضعیف ہے اور بعض سے اس کی توثیق منقول ہے۔ اور (یہ) صحیح نہیں۔ (مجمع الزوائد 5/127)

اس روایت میں دوسری علت قادحہ یہ ہے کہ بقیہ ولید صدوق مدلس راوی ہیں اور یہ روایت عن سے ہے۔ مدلسین کے بارے میں اصول حدیث کا مشہور مسئلہ ہے کہ (صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری کتابوں میں) مدلس کی عن والی روایت ضعیف و مردود ہوتی ہے۔

خلاصۃ التحقیق یہ ہے کہ روایت مسئولہ سخت ضعیف و مردود ہے لہٰذا اس سے استدلال جائز نہیں۔ وما علینا الا البلاغ (2/فروری 2013ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ](#)

جلد3۔اصول، تخریج الروایات اوران کا حکم-صفحہ208

محدث فتویٰ